# فطرانہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے موقعہ پر غرباء کو بھی عید کی خوشی میں شامل کرنے کے لئے فطرانہ کے چندہ کی ادائیگی کا ارشاد فرمایا۔ فطرانہ تمام افراد خانہ یہاں تک کہ اگر رمضان میں بچہ کی ولادت ہو تو نوزائیدہ بچہ کی طرف سے بھی ادائیگی ضروری ہے۔

یہ چندہ عید الفطر سے قبل ادا کرنا ضروری ہے۔ مناسب ہوگا کہ رمضان المبارک کے شروع میں ہی اس کی ادائیگی کردی جائے تاکہ مستحقین کی بروقت مدد کر کے عید کی خوشی میں ان کو شامل کیا جاسکے۔

**سال رواں میں فطرانہ کی شرح 80 روپے فی کس مقرر کی گئی ہے۔**

کل وصولی کا دسواں (1/10) حصہ مرکز میں جمع کروانا ضروری ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر صرف احمدی مستحق احباب میں تقسیم کی جائے۔ اگر آپ کی جماعت میں کوئی مستحق نہ ہو یا احمدی مستحق احباب میں تقسیم کرنے کے بعد بھی کوئی رقم بچ جائے تو بقایا رقم داخل خزانہ کروادی جائے۔ رمضان کے فوراً بعد حساب کر کے فطرانہ کا مقررہ حصہ یا زائد بچی ہوئی فطرانہ کی رقم داخل خزانہ کی جائے۔

فطرانہ کی رقم کو کسی بھی اور مقصد کے لئے یعنی بطور لوکل فنڈ استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

# عید فنڈ

یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قائم ہے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ خوشی کے موقعوں پر انسان ذاتی خوشی کے لئے کئی قسم کے خرچ کرتا ہے۔ مثلاً نئے کپڑے بنواتا ہے۔ اچھے کھانے اور دعوتوں پر خرچ کرتا ہے۔ اور عزیزوں اور دوستوں کو تحائف دیتا ہے۔ تو اس موقع پر دین کی اغراض کو بھی یاد رکھیں۔

اس زمانہ میں ایک روپیہ فی کس کے حساب سے ادائیگی کی تحریک تھی جو آجکل ایک معمولی رقم بنتی ہے۔ اس لئے نظارت یہ تحریک کرتی ہے کہ احباب جماعت عید کے روز جو معمول کا خرچ کریں اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اپنی موجودہ آمد کو اور اس زمانہ کے موجودہ کرنسی کی قدر میں اضافہ کو ضرور ملحوظ رکھیں۔ جو بھی استطاعت ہو اور خوشی سے دے سکتے ہوں بطور عید فنڈ کچھ نہ کچھ ضرور ادا کریں۔

**یہ چندہ سارے کا سارا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ہی جمع ہوگا۔ مقامی طور پر خرچ نہیں کیا جاسکتا۔**